دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ تبلیغی جماعت کے بارے میں

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب (دامت برکاتہم) تحقیقی رائے۔

تبلیغی جماعت کے غلو سے متعلق فرمایا۔ پانی سر سے گذر گیا ہے۔ اب قضیہ عوام کے سامنے رکھنا ضروری ہے۔

بہت جلد یہ تبلیغ والے مسلمانوں کا الگ فرقہ بن جائیں گے۔ اور ہمیں اپنے قلم سے لکھنا پڑے گا۔

یہ فرقہ گمراہ ہے۔

مفتی سعید احمد صاحب کی تبلیغی جماعت کی گمراہی کے متعلق دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ 3 ستمبر **2016**

تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتوں پر دارالعلوم دیوبند کا پہلا فتویٰ

تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتوں پر دارالعلوم دیوبند کا دوسرا فتویٰ

کتاب: دفاع تبلیغ اسلام۔ صفحہ نمبر 28۔53۔54

فتاویٰ ڈسکرپشن میں موجود ہیں۔

difaetabligh

www.difaetabligh.com

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب (دامت برکاتہم)

پانی سر سے گذر گیا ہے تو قضیہ عوام کے سامنے رکھنا ضروری ہے۔

تبلیغی جماعت کے غلو سے متعلق لکھتے ہیں "اپنوں کی غلطی اپنے بتائیں: یہ اس سے بہتر ہے کہ پرائے پکڑیں۔ (غلو فی الدین صفحہ نمبر 19) حضرت مفتی صاحب (دامت برکاتہم) آگے لکھتے ہیں: یہاں ایک سوال ہے کہ جماعت کا غلو جماعت کے بڑوں کو سمجھانا چاہئے، اس کو پبلک کے سامنے نہیں رکھنا چاہئے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ پانی سر سے گذر گیا ہے اب جماعت کے عوام وخواص " أنا أنا ولا غیری " کے زعم میں مبتلا ہو گئے ہیں، پس جب بات خواص تک محدود نہیں رہی تو قضیہ عوام کے سامنے رکھنا ضروری ہے۔۔۔ (**غلو فی الدین صفحہ نمبر 20**)

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب (دامت برکاتہم) کی تبلیغی جماعت کی گمراہی سے متعلق تحقیقی رائے۔

تبلیغی جماعت میں یہ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ ہم ہی دین کا کام کر رہے ہیں اور حضور اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم والا کام کر رہے ہیں۔ یہ غلط کہتے ہیں، اس غلط کہنے کا نتیجہ کیا ہے؟ اگر انکی اصلاح نہیں ہوئی تو بہت جلد یہ تبلیغ والے مسلمانوں کا ایک فرقہ بن جائیں گے۔ وہ برا دن مجھے نظر آتا ہے، وہ برا دن مجھے نظر آرہا ہے، اگر ان کی ذہنیت صحیح نہیں ہوئی تو بہت جلد یہ تبلیغ والے مسلمانوں کا ایک الگ فرقہ بن جائیں گے۔ اور ہمیں اپنے قلم سے لکھنا پڑے گا یہ گمراہ فرقہ ہے۔ خطاب بہ علماء۔ بمقام: بنگلور ہندوستان۔ بتاریخ: **16 فروری 2008**

دارالعلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب کی تحقیقی رائے کے متعلق فتویٰ

3 ستمبر 2016

سوال 68784#

میرا سوال یہ ہے کہ کیا مفتی سعید احمد پالن پوری تبلیغ کے خلاف ہیں یا نہیں؟ کیونکہ میرے پاس واٹس اپ پر ان کی

رائے یعنی فتوی آیا ہے کہ تبلیغ الگ فرقے کا روپ لے رہی ہے اگر ایسا ہے تو کیا میں جماعت و تبلیغ کے کام کو کرنا یا اس میں جڑنا چھوڑ دوں؟ اب میں ایک ماہ سے اس بات پر فکر مند ہو گیا ہوں کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے۔ رات کو نیند بھی نہیں آتی، پریشان ہوں، اپنا مقصد سمجھ نہیں آتا آپ ہی بتائیں مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔

جواب 68784#

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب یا دار العلوم دیو بند کا کوئی عالم تبلیغ کے خلاف نہیں ہے، ہاں کچھ تبلیغ والے اعتدال سے ہٹ کر جو غلو کی باتیں کرتے ہیں، اور بہت سی اُلٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں، مثلاً:

(۱) خالص جہاد سے متعلق آیاتِ قرآنی کو تبلیغ پر فٹ کرتے ہیں، جو قرآن میں ایک طرح کی تحریف ہے۔

(۲) مدارس دینیہ بیکار ہیں اس سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، علم دین جماعت میں نکلنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۳) علماء نے اب تک کیا کیا؟ انہوں نے کوئی کام نہیں کیا، جو کچھ دین پھیلایا ہے علماء نے نہیں پھیلایا ہے بلکہ تبلیغی جماعت نے پھیلایا ہے۔ علماء نے ۴/ فیصد دین کا کام کیا ہے ۹۶/ فیصد جماعت والوں نے کیا ہے وہ بھی علماء نے اللہ واسطے نہیں کیا بلکہ تنخواہ لے کر کیا ہے۔

(۴) اگر کہیں کوئی عالم قرآن پاک کی تفسیر بیان کرتے ہیں تو اسے روک دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صرف فضائل اعمال پڑھی جائے گی اور کوئی کتاب نہیں پڑھی جائے گی۔

(۵) تقویٰ اور تزکیہ نفس حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، جماعت میں نکلنے سے سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔

(۶) جو عالم سال کا چلہ نہ لگائے اسے امام و مدرس نہیں رکھتے، اور اگر لاعلمی میں رکھ لیا اور بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے سال کا چلہ نہیں لگایا ہے تو اسے امامت اور مدرسی سے ہٹا دیتے ہیں، اسے اپنی لڑکی نہیں دیتے۔

(۷) علماء کو حقیر سمجھتے ہیں، ان سے آئے دن بحث کرتے ہیں۔

(۸) جو شخص چلہ نہ لگائے ہوئے ہو اسے دیندار کیا اسے مسلمان بھی نہیں سمجھتے۔

(۹) جو شخص مروجہ نظام الدین والی تبلیغ میں نہ لگے، خواہ وہ کتنا ہی زیادہ دین کا کام کرے اسے دین کا کام نہیں سمجھتے، اس طرح کی بہت سی باتیں ہیں جن کو دیکھ کر مفتی سعید صاحب پالن پوری ہی نہیں بہت سے علماء اور

بزرگان دین کی زبانی ہم نے یہ جملہ سنا ہے کہ یہ تبلیغی جماعت ایک نیا فرقہ بنتی جارہی ہے قرآن وحدیث کے طریقوں کو چھوڑ کر اپنا طریقہ اور نیا دین اختیار کرتی جارہی ہے، یہ سب حالات دیکھ کر پڑھا لکھا دیندار اور سنجیدہ آدمی واقعی فکر مند ہو گیا ہے۔ اور اِس وقت مرکز نظام الدین میں بھی کچھ اسی طرح کے حالات کو دیکھ کر تبلیغ کے ذمہ دار حضرات بھی فکر مند ہی نہیں بلکہ علیحدہ ہو گئے ہیں۔ یہ سب باتیں محض اعتدال سے ہٹنے کی وجہ سے پیدا ہوئیں، آپ جماعت کے کام کو نہ چھوڑیں ضرور کریں، مگر اعتدال سے نہ ہٹیں، حضرت مولانا الیاس صاحب نے جس نہج اور جس اصول پر کام شروع کیا تھا اسی اصول اور اسی نہج پر کام کریں تو ان شاء اللہ کوئی انگلی نہ اٹھائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

3 ستمبر 2016 darulifta-deoband.com

تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کاندھلوی کی گمراہ کن دعوتی باتوں پر دارالعلوم دیوبند کے دیگر فتاویٰ، صفحہ نمبر 44 پر دیکھیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جماعت کو لازم پکڑو (یعنی اہل علم) اللہ تعالیٰ امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں کریگا۔

(معجم طبرانی کبیر جلد 17 صفحہ نمبر 240)

تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتوں پر دارالعلوم دیوبند کا پہلا فتویٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں تبلیغی جماعت کے ایک امیر صاحب نے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اب تو لوگ یوں کہتے ہیں کہ معجزہ تو نبیوں کے ساتھ ہے۔ نہیں میرے دوستوں معجزات دعوت کے ساتھ ہیں۔ کیا ان صاحب کی یہ بات درست ہے جن کہ قرآن کریم میں سورۃ مائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ولقد جاءت رسلنابالبینات اور ہمارے پیغمبر لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور بخاری شریف میں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا من الانبیاء نبی الا اعطی من الآیات ما مثلہ او من او امن علیہ البشرہ نبی کو کچھ ایسی باتیں دی گئی ہیں جس کو دیکھ کر لوگ اس پر ایمان لائیں دریافت طلب امر یہ ہے کہ امیر صاحب نے جو بات بیان فرمائی ہے وہ معناً تحریف فی القرآن اور تحریف فی الحدیث تو نہیں ہے۔ نیز یہ غلو فی الدین تو نہیں ہے۔ اس بات سے عقیدہ پر تو کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ ایمان میں تو کوئی فرق نہیں آئے گا۔ براہ کرم مدلل ومفصل وضاحت کے ساتھ جواب مرحمت فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔ فقط والسلام

محمد احمد قاسمی بلند شہری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الجواب وباللہ التوفیق:۔

امیر صاحب کی مذکورہ بات درست نہیں یہ گمراہی کی بات ہے۔ قرآن کے صریح خلاف ہے۔ امیر صاحب کے کلام میں مختلف تاویل ممکن ہیں۔ اسلئے ان پر کفر کا فتویٰ نہیں لگایا جائے گا۔ تاہم ان کا قول گمراہی تک پہنچانے والا ہے۔ اسلئے ایسی بات کہنے سے سچی پکی توبہ کرنی چاہئے اور آئندہ ایسی بات کہنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	فقط واللہ اعلم
فخر الاسلام	وقار علی	حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ

مفتی دارالعلوم دیوبند 1432/5/14ھ

نوٹ: قارئین کرام یہ اعتراضات مولانا سعد صاحب کاندھلوی کے بیان پر ہیں۔ جن پر علماء دیوبند نے زبردست رد کیا ہے۔ اس بیان کی کیسیٹ بستی نظام الدین میں دکان نمبر 231، اسلامک کیسٹ سینٹر نئی دہلی 13 سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتوں پر دارالعلوم دیوبند کا دوسرا فتویٰ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں

ایک صاحب نے 22 ستمبر 2001 عیدگاہ نئی دہلی میں بیان کرتے ہوئے کہا...

یادرکھنا میرے دوستو انسان ہی انسان کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور انسان ہی انسان کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔ لوگ سمجھتے نہیں بس اشکال پیش کرینگے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہدایت وگمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ارے ایسا نہیں ہے بلکہ اللہ نے انسان کو انسان کی ہدایت کا سبب بنایا ہے۔

فقط والسلام

مطیع الرحمن قاسمی، شہید نگر غازی آباد، یوپی

الجواب باللہ التوفیق:۔

1۔ یہ باتیں ان صاحب کی جہالت اور غلو کی باتیں ہیں شریعت اسلام کی رو سے صحیح نہیں، ہدایت اور گمراہی صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کے ساتھ خاص ہے۔ وہی جس کو چاہے ہدایت دے اور جس کو چاہے گمراہ کرے ہدایت وگمراہی کسی بندے کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اللہ اگر کسی کو گمراہ کرنا نہیں چاہتا تو بندہ لاکھ کوشش کرے اس کی کوشش کامیاب نہ ہوگی۔

2۔ اسی طرح یہ دعویٰ کرنا کہ امت کو دعوت دیئے بغیر صرف اپنے عمل سے آدمی نجات نہیں پائے گا یہ بھی صحیح نہیں۔ ایسی الٹی سیدھی بات بولنے والے کو بیان کرنے کا بھی شرعاً حق حاصل نہیں ہے۔ بولنے سے پہلے کسی معتمد عالم سے سمجھ لینا چاہیئے اس کے بعد کچھ بیان کرنا چاہیئے۔ دعوت وتبلیغ تو فرض کفایہ ہے یعنی چند عالم اگر دعوت وتبلیغ کا کام انجام دیں تو پوری امت کی طرف سے فریضہ اتر جائے گا۔

سب مسلمانوں کیلئے دعوت وتبلیغ فرض نہیں۔ اس جاہل کو پیار ومحبت کے ساتھ اچھے انداز سے سمجھا دیا جائے اور ہدایت کردی جائے کہ آئندہ ایسی خلاف شرع بات نہ کہے اور جو بات کہی ہے اس سے سچی پکی توبہ کرے۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	فقط واللہ اعلم
فخر الاسلام	وقار علی	حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ

نوٹ: قارئین کرام یہ اعتراضات مولانا سعد کاندھلوی کے بیان پر ہیں جن کی کتاب کلمہ کی دعوت، حصہ اول (صفحہ نمبر 76) میں یہ گمراہ باتیں موجود ہیں، ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ اس بیان کی کیسٹ، اسلامک کیسٹ سینٹر 231، بستی نظام الدین نئی دہلی 13۔ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: دارالعلوم دیوبند کے یہ فتاویٰ نئے رنگ روٹوں کے خلاف ہیں یا تبلیغی جماعت کے امیر کے خلاف؟

مولانا عرفان الحق صاحب نے سچ فرمایا یہ غلطی بڑوں کی طرف سے آئی ہے۔ چھوٹے رنگروٹ تو ان بڑوں سے یہ خلاف شریعت باتیں سن کر، بڑے ہی اجر و ثواب کا کام سمجھ کر دنیا میں پھیلانے والے ہیں۔